سوال

(121) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت تراویح پڑھیں اور بیس ہی کا حکم دیا کیا یہ صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احناف کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بیس رکعت تراویح پڑھیں اور بیس ہی کا حکم دیا کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کا خود بیس تراویح پڑھنا یا بیس کا حکم دینا کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں، جو دلیل وہ دیتے ہیں بہت ہی کمزور ہے، اہل علم اسے تسلیم نہیں کرتے، عون المعبود شرح ابی داؤد جلد نمبر ۱ صفحہ نمبر ۵۲۲ میں ہے کہ ((فَغَلَطٌ بَيِّنٌ لا يلتفت اليه لانه لم يثبت قط ان ابا بكر الصديق و عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنهما صلى عشرين ركعة مَرَّةً وَاحِدَة))

یعنی ایک بار بھی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا بیس تراویح پڑھنا ثابت نہیں اسی طرح غایۃ المقصود شرح ابی داؤد میں مولانا شمس الحق صاحب ڈیانوی نے لکھا ہے۔

(اخبار اہل حدیث سوہدرہ، ۱۵ رجب ۱۳۷۶ھ مطابق ۱۶ فروری ۱۹۵۷ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 350

محدث فتویٰ